جلد ۶ ○ صفر المظفر ۱۴۱۸ھ ○ جون جولائی ۱۹۹۷ء ○ شمارہ ۶۴

ترجمانی ———— احوال و مقالات اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ

نگرانی ———— حکیم محمد موسیٰ امرتسری، بانی مرکزی مجلس رضا

قلم رانی ———— پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، ایم۔ اے

گلفشانی ———— دانشوران مکتب رضا

ہم زبانی ———— سخنوران حلقہ رضا

مہربانی ———— معاونین مرکزی مجلس رضا

پیام رسانی ———— نعمانیہ بلڈنگ ٹیکسالی گیٹ لاہور

زود ستانی ———— پوسٹ بکس ۲۲۰۶ لاہور

اعزازیانی ———— ۵۵ ریلوے روڈ لاہور

بانی مرکزی مجلس رضا

حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری مدظلہ العالی

اپنے مکتوبات کی روشنی میں

مکتوب الیہ خلیل احمد رانا

ترتیب: خلیل احمد رانا

دسمبر ۱۹۷۴ء کے آخری ہفتہ میں راقم الحروف محلہ اسلام پورہ (کرشن نگر) لاہور میں اپنے ایک ہم وطن کے پاس چند دن کے لئے ٹھہرا ہوا تھا ایک دن شام چار بجے کے قریب "مکتبہ نبویہ" گنج بخش روڈ پر کھڑا کتابیں دیکھ رہا تھا کہ دو امریکی نوجوان مکتبہ پر آئے ان میں سے ایک نے مکتبہ والوں سے ٹوٹی پھوٹی اردو زبان میں کہا کہ ہمیں تحریک پاکستان میں علماء کے کردار سے متعلق کوئی کتاب دیں مکتبہ والوں نے کہا کے ہمارے پاس اس موضوع پر فی الحال کوئی کتاب نہیں آپ اس سلسلہ میں تحقیق کے لئے ریلوے روڈ پر حکیم محمد موسی امرتسری صاحب سے ملیں

راقم نے قبلہ مخدومی حکیم اہل سنت حکیم محمد موسی چشتی نظامی امرتسری دامت برکاتہم العالیہ کے علم و فضل اور فقیر دوستی کے متعلق چند دوستوں سے سن رکھا تھا چنانچہ آپ کا نام سنتے ہی میں نے ان امریکن سے کہا کہ میں آپ کو حضرت کے مطب پر لئے چلتا ہوں میں پہلے آپ سے کبھی نہ ملا تھا اور نہ ہی آپ کا مطب دیکھا تھا ناظم مکتبہ سے حضرت کے مطب کا راستہ پوچھا ایک تانگے والے سے پتہ بتایا اور تانگے میں بیٹھ گئے راستہ میں راقم نے ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں ان کے نام پوچھے ایک امریکی نوجوان نے اپنا نام "جیرالڈ" بتایا اور دوسرے نے "ڈیوڈ" جیرالڈ تھوڑی تھوڑی اردو بولتا اور سمجھتا تھا یہ دونوں امریکہ میں غالباً "کیلیفورنیا" یونیورسٹی کے طالب علم تھے اور اپنے مقالہ کی تحقیق کیلئے پاکستان آئے ہوئے تھے

تھوڑی ہی دیر میں ہم گوالمنڈی چوک سے ہوتے ہوئے حضرت حکیم صاحب قبلہ کے مطب پر پہنچ گئے میں نے اپنا تعارف کرایا اور دونوں امریکن لڑکوں کے متعلق بتایا کہ یہ اس مقصد کیلئے پاکستان میں تحقیق کرنے آئے ہیں آپ مسکرائے اور خیریت پوچھی بٹھایا اور چائے سے تواضع فرمائی پھر الماری سے ایک کتاب نکال کر اس میں سے ایک باب دکھایا جس میں امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری کا تحریک پاکستان کے حوالے سے تاریخی کردار تحریر تھا اس کے علاوہ دوسرے علماء و مشائخ اہلسنت کے متعلق بتایا جنہوں نے تحریک پاکستان میں نمایاں کردار ادا کیا پھر آپ نے علامہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی (المتوفی ۱۹۵۴ء) کی ایک انگریزی کتاب الماری سے نکال کر انہیں دی چند لمحے بیٹھنے کے بعد ہم اجازت لے کر چلے آئے حضرت مخدومی حکیم اہل سنت مدظلہ سے یہ میری پہلی ملاقات تھی۔

پھر سال چھ مہینے کے بعد لاہور کا چکر لگتا تو مخدومی حکیم صاحب مدظلہ سے ضرور ملاقات ہوتی ان ملاقاتوں کے دوران آپ سے علمی گفتگو بھی ہوتی آپ نے کئی اہم کتابیں اپنے دستخطوں کے ساتھ احقر کو عنایت فرمائیں ایک مرتبہ آپ نے احقر کو "دعائے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ" پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی اور فرمایا کہ یہ دعا میرے شیخ فرید العصر میاں علی محمد چشتی نظامی قدس سرہ بسی شریف (مدفون پاکپتن شریف) والوں نے مجھے پڑھنے کی اجازت فرمائی تھی، راقم کو فرمایا کہ تم ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام کو پڑھ لیا کرو اگر صبح و شام نہ پڑھ سکو تو دن میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کرو اور فرمایا کہ حضرت صاحب بسی شریف والے اسے چھپوا کر تقسیم فرماتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ فوجی جوانوں کو اسے ضرور پڑھنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہیں گے الحمد للہ فقیر راقم الحروف ہر روز صبح و شام اس دعائے شریفہ کو ایک ایک بار پڑھتا ہے۔

یہ دعا مشہور صحابی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں بچپن ہی میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت پر مامور ہو گئے تھے۔ آپ نے دس سال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی والدہ ماجد کے التماس کرنے پر ان کو دنیا و آخرت کی دعائے خیر سے مخصوص و مشرف فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا سے ان کی عمر اور مال اور اولاد میں بڑی برکت عطا فرمائی سو سال سے زائد ان کی عمر ہوئی اور سو کی تعداد تک ان کی اولاد ہوئی تہتر بیٹے اور پوتے ہوئے اور باقی لڑکیاں اور ان کا باغ سال میں دو مرتبہ پھلتا تھا یہ دنیا کی

برکتیں ہیں اور آخرت کی برکتوں کے متعلق کیا کہہ سکتے ہیں۔

علامہ جلال الدین سیوطی اپنی کتاب "جمع الجوامع" میں حدیث نقل کرتے ہیں کہ ابو شیخ کتاب ثواب میں اور ابن عساکر نے تاریخ میں روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حجاج نے حکم دیا کہ چار سو مختلف قسم کے گھوڑے ان کو دکھاؤ اس کے بعد حجاج بن یوسف نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کہ کیا تونے دیکھا ہے کہ تیرے صاحب یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایسے گھوڑے اور دیگر اسباب دولت و ثروت موجود تھا؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم یقیناً میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھیں ہیں اور میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی تین طرح کے گھوڑے رکھتے ہیں ایک قسم تو وہ ہے کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کیلئے اور دشمن دین کی گوشمالی کیلئے ان کو رکھا جاتا ہے ان گھوڑوں کی لید پیشاب گوشت و پوست اور خون کو قیامت کے روز ترازو میں تولا جائے گا دوسری قسم کے وہ گھوڑے ہیں جن کو اپنی ضرورتوں کیلئے رکھا جاتا ہے اور بوقت حاجت ان پر سوار ہوتے ہیں تیسری قسم کے وہ گھوڑے ہیں جن کو نمود و نمائش کیلئے رکھا جاتا ہے تاکہ لوگ دیکھیں اور کہیں کہ فلاں کے پاس اتنے گھوڑے ہیں جو شخص اس نیت سے گھوڑے رکھتا ہے اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

اے حجاج تیرے گھوڑے اسی قبیل سے ہیں اس بات کے سننے سے حجاج بن یوسف نہایت ناراض ہوا اور کہا کہ اے انس کہ اگر تو نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت نہ کی ہوتی اور امیر المومنین عبد الملک بن مروان کا خط تمہاری سفارش میں نہ آیا ہوتا کہ اس میں تمہارے حالات کی رعایت کے بارے میں لکھا ہے تو تمہارے ساتھ میں وہ کرتا جو چاہتا حضرت انس نے فرمایا: نہیں خدا کی قسم تو ہرگز میرے ساتھ بُرا نہیں کر سکتا اور میری جانب بری آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا بلاشبہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چند کلمات کو سن رکھا ہے میں ہمیشہ ان کلمات کی پناہ میں ہوں اور ان کلمات کے طفیل میں کسی بادشاہ کے غلبہ اور شیطان کی برائی سے نہیں ڈرتا حجاج یہ کلمات سن کر ہیبت سے خوف زدہ ہوا اور ایک ساعت کے بعد سر اٹھا کر کہا! اے ابو حمزہ وہ کلمات مجھے سکھا دے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم وہ کلمات میں تجھے ہرگز نہیں سکھاؤں گا کیونکہ تو اس کا اہل نہیں۔

جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت کا وقت آیا تو آپ کے خادم حضرت

ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے سرہانے کھڑے ہو کر فریاد کی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا! ابان کیا چاہتا ہے؟ عرض کی حضور وہ کلمات جن کو حجاج آپ سے سیکھنا چاہتا تھا اور آپ نے اس کو نہیں سکھائے، فرمایا ہاں میں تجھ کو وہ کلمات سکھاؤں گا تو ان کا اہل ہے اور فرمایا میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس برس خدمت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے اس حالت میں کہ وہ مجھ سے خوش تھے اے ابان تو نے بھی میری دس برس خدمت کی ہے اور میں اب دنیا سے کوچ کر رہا ہوں اس حالت میں کہ میں تجھ سے خوش ہوں تو صبح و شام ان کلمات کو پڑھا کر اللہ تعالیٰ تجھ کو ہر آفت سے حفاظت میں رکھے گا، حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اس دعا کی شرح بھی کی ہے جس کا نام "استیناس الانوار المقتبس فی شرح دعاء انس" ہے یہ شرح عرصہ ہوا لاہور سے اردو ترجمہ کے ساتھ شائع ہوئی تھی اب نایاب ہے.

" دعائے انس "

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مُرِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ.

غالباً مئی ۱۹۸۹ء کے پہلے ہفتے میں راقم حضرت مخدومی حکیم اہل سنت مدظلہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی حضور مجھے درود شریف کے مشہور مجموعہ "دلائل الخیرات شریف" کے پڑھنے کی اجازت عطا فرمائیں، آپ نے نہایت مہربانی فرماتے ہوئے "دلائل الخیرات شریف" پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی اور فرمایا کہ ایک دن میں مکمل "دلائل الخیرات شریف پڑھ لو پھر روزانہ ایک حزب پڑھ لیا کرو اور فرمایا کہ مجھے مشائخ مدینہ منورہ سے دلائل الخیرات شریف پڑھنے کی اجازت ہے جن میں شیخ ضیاء الدین احمد قادری مہاجر مدنی قدس سرہ شیخ محمد حسین رمزی المیمنی المدنی قدس سرہ شیخ محمد ہاشم شقرون مدنی قدس سرہ اور حضرت شیخ علی محمد خان چشتی نظامی بسی شریف والے قدس سرہ سے بھی اجازت ہے. پھر آپ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ کے شیخ حسین محمد رمزی المیمنی قدس سرہ نے مجھے اس طرح اجازت نہیں دی تھی جیسے میں نے تمہیں اجازت دی ہے بلکہ وہ مکمل دلائل الخیرت شریف سن کر اجازت

عطا فرماتے تھے چنانچہ ۱۹۷۳ء میں جب حج کے دنوں میں مدینہ منورہ حاضر تھا میں اور میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ حضرت شیخ کے پاس روزانہ حاضر ہوتے اور دلائل الخیرات شریف سناتے پھر انہوں نے اجازت عطا فرمائی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ وہاں مدینہ منورہ میں ہمارے پاس دلائل الخیرات شریف کا نسخہ نہیں تھا ہم بازار میں ایک مکتبہ پر گئے اور دلائل الخیرات کا نسخہ طلب کیا اس مکتبہ کا مالک کہنے لگا کہ میرے پاس نہیں ہے اور ساتھ کہا کہ "دلائل الخیرت یا دلائل الخرافات" (معاذالہ ثم معاذ اللہ) یہ الفاظ سن کر دل کو بڑا رنج ہوا خیر ہم چلے آئے اور حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مہاجر مدنی قدس سرہٗ سے اس بات کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا کہ جس وقت اس نے یہ الفاظ کہے وہ اسی وقت ایمان سے خارج ہو گیا، اللہ کریم گستاخی سے بچائے اور ادب کی توفیق دے۔ نجدی حکومت کی سختی کی وجہ سے وہاں مکتبہ والے دلائل الخیرات شریف نہیں رکھتے خاص خاص خوش عقیدہ لوگوں سے مل جاتی تھی۔

حال ہی میں آپ نے ملک و قوم کیلئے بہت اہم اور مفید علمی کام سرانجام دیا ہے یعنی آپ نے اپنا نہایت قیمتی کتب خانہ پنجاب یونیورسٹی کو بطور عطیہ دیا ہے جس میں کتابوں کی تعداد دس ہزار سے زیادہ ہے ابھی اس میں مزید اضافہ ہو رہا ہے ایثار کی یہ ایک نادر مثال ہے .فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری) کے نام سے جلد اول کی صورت میں ۱۹۹۴ء میں مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور کی طرف سے شائع ہو چکی ہے جس کے صفحات کی تعداد ۹۰۴ ہے۔ راقم جب بھی آپ کے پاس حاضر ہوتا ہے آپ بڑی شفقت و محبت فرماتے ہیں ۱۹۷۴ء سے ۱۹۹۶ء تک حضرت مخدومی حکیم اہل سنت مدظلہ العلی نے راقم کے نام دو سو گیارہ خطوط لکھے جن میں چند ایک درج ذیل ہیں۔

محترم المقام جناب خلیل صاحب زید لطفہ

۵.۱۰.۷۶ء

سلام مسنون!

شرکت حنیفہ والوں سے آپ نے دریافت کیا ہے کہ مجلس رضا کے نام سے حصص خریدے جاسکتے ہیں؟ اس سلسلے میں عرض ہے کہ دل میں ٹھہرا کر اپنے ذاتی نام سے حصص خریدئے کہ ان سے جو آمدنی ہوگی وہ مجلس کی امداد ہوگی یعنی مجلس کے نام پر نہ خریدئے ابھی تک مجلس صرف میرا نام ہے جب دم نکل گیا سب کچھ دھرا رہ جائے گا لہٰذا آپ سب کچھ اپنے ذاتی نام پر کریں جب تک مجلس ہے اس کی مدد ہوتی رہے گی بعد میں کسی اور تبلیغی فنڈ میں صرف ہوتی رہے گی۔

والسلام محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم المقام جناب خلیل احمد صاحب

۱۰/۱۰/۷۷ء

سلام مسنون!

آپ کے خط کا جواب دیر سے دے رہا ہوں جس کے لئے معذرت خواہ ہوں آپ نے "فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں" بھیج دی ہے (شکریہ)

فوز مبین" اور پاسبان (الہ آباد) کا امام احمد رضا نمبر میرے پاس نہیں ہیں اب "انوار رضا" مکتبہ شرکت حنفیہ کی طرف سے آگئی ہے. اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کیجئے اس کی موجودگی میں پاسبان کے نمبر کی کیا ضرورت ہے۔ شرف صاحب کو "مرثیہ گنگوہی علمائے دیوبند کی نظر میں" کسی شرط کے بغیر چھپوانے کی اجازت دیجئے ان چھوٹے چھوٹے رسالوں سے مکتبہ والوں کو کچھ نہیں بچا کرتا ان کا چھاپ دینا ہی غنیمت ہے مجلس کے کام بھی چلتے ہی رہیں گے دعا فرماتے ہیں۔

والسلام!

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم جناب رانا خلیل صاحب

۳/۷/۷۸ء

سلام و رحمت!

آپ نے میرے ذمے جو کام لگایا ہے وہ میرے لئے بڑا مشکل ہے۔ حضرت قبلہ مولانا ضیاء الدین احمد قادری مدظلہ بھی ان دونوں بزرگوں سے فیض یافتہ بلکہ خلیفہ خاص ہیں۔ بہ ہر حال میں ٹیپ (جو حضرت صاحب کی گفتگو پر مشتمل ہے) سن کر شیخ احمد الشمس مغربی علیہ الرحمتہ کے بارے میں صرف چند باتیں بتا سکوں گا شیخ سنوسی تو اس خاندان کا خطاب ہے پتہ نہیں کس شیخ سنوسی سے ان کا تعلق رہا ہے بہر حال یہ ایسے مسئلے نہیں جو چشم زدن میں حل ہو جائیں ذرا سی فراغت نصیب ہوئی ہے اب کچھ کروں گا۔ مولانا جمیل احمد نعیمی (کراچی) نے خط میں علامہ میر... کے خطبہ کا ذکر کیا ہے مولانا نعیمی کا خط لف ہذا ہے اگر آپ کے پاس یہ خطبہ ہو تو ان سے منگوالیں۔

والسلام!

محمد موسیٰ

۹۲/۸۶

جناب خلیل احمد صاحب

۲۰ر ۳ر ۷۸ء

سلام مسنون!

گذارش اینکہ گنبد خضریٰ کے شہید کئے جانے کے پروگرام کے خلاف زور دار آواز اٹھانے کی ضرورت ہے، لہٰذا ایک قرار داد مذمت پاس کر کے اس کی نقل پاکستان کے ہر چھوٹے بڑے اخبار کو روانہ کیجئے نیز ان کی نقول جنرل ضیاء الحق، اے کے بروہی، ریاض الخطیب کو روانہ کی جائیں دس روپے فی الفور لفافوں پر خرچ کر دیں اللہ بہت دے گا۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۹۲/۸۶

جناب رانا صاحب

۲۹ر ۴ر ۷۸ء

مراد دردیست اندر دل!

سلام مسنون!

جناب والا! شاید آپ لاہور سے دور رہنے کی وجہ سے صحیح صورت حال سے آگاہ نہیں ہیں بات یہ ہے کہ اہل سنت پس رہے ہیں اور مکمل طور پر پیس دینے کا پروگرام بن چکا ہے آپ چونکہ "مولوی" یا "عالم" نہیں ہیں اس لئے آپ کی حس زندہ ہے لہٰذا میری گزارشات آپ کی سمجھ میں آسکیں گی۔

(۱) اپنے وسائل و ذرائع سے بڑھ کر کام شروع کر دیں اور اس کے لئے چندہ کی فراہمی زور دار طریق پر کریں۔

(۲) مکالمتہ الصدرین فی الفور ایک ہزار چھپوا کر ضلع ملتان کے وکلاء علماء پروفیسران صحافیان سکول ماسٹران کو پہنچائیں آپ اپنے ضلع کا کام اپنے ذمہ لے لیں۔

(۳) اس کے بعد "متحدہ قومیت اور اسلام" ایک ہزار چھپوا کر اس طرح تقسیم کیجئے اور سب کام روک کر یہ کام کریں ورنہ پچھتاؤ گے۔

آپ نے لکھا تھا کہ کوئی صاحب تین سو روپے دینے آئیں گے مگر آج تک کوئی نہیں آیا۔ ہاں ماہنامہ فیضان کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنائیے۔

جواب کا منتظر

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم جناب رانا خلیل احمد صاحب

۲۱ مئی ۱۹۷۸ء

سلام مسنون!

آج "اشرف الافادات کے ۲۵ نسخے بذریعہ بک پوسٹ روانہ کردیئے گئے ہیں۔پانچ صد نسخے "مکالمتہ الصدرین" کے جناب فانی صاحب کو بھیج دیئے گئے ہیں۔

آپ کو جان کر یہ خوشی ہوگی کہ لاہور میں ایک ادارہ بنام "رضا پبلی کیشنز" قائم کیا گیا ہے۔ جسکی طرف سے بڑی معرکے کی کتابیں شائع ہوں گی انشاء اللہ مولانا حسن رضا کی شاعری پر تبصرہ اسی ادارے کی طرف سے بہت جلد آرہا ہے۔

والسلام
محمد موسی عفی عنہ

(تین سو روپے مکالمتہ الصدرین کی چھپوائی کے لئے ارسال کئے گئے تھے)

۷۸۶
محترم جناب رانا صاحب

۲۰ اگست ۱۹۷۸ء

سلام مسنون!

مولانا ابو صالح فیض احمد اویسی صاحب کا خط آیا ہے کہ ان کا رسالہ آپ نے کتابت کروا لیا ہے۔

"مخزن احمدی" سوانح سید احمد بریلوی جسے وہابی گم کر گئے تھے رضا پبلی کیشنز نے اس کی فوٹو چھاپ دی ہے یہ کتاب ہر مورخ اور مناظر کے پاس ہونی چاہیے۔

"امام احمد رضا اور علم حدیث" بارہ عدد روانہ کئے تھے مل گئے ہونگے۔ اپنی اور احباب کی خیریت سے آگاہ کیجئے۔

والسلام
محمد موسی عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

اعز محترم محب الفقراء رانا خلیل احمد صاحب زید لطفہ

۲۵ اگست ۱۹۷۸ء

السلام علیکم!

مزاج شریف "مقام اولیاء" کا پیکٹ ملا یہ بہت اچھی کوشش ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اجر جزیل عطا کرے آمین۔

دیگر خدمت ہائے لائقہ سے یاد فرمائیں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

اعز محترم جناب خلیل احمد صاحب زید مجد کم

۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء

سلام مسنون!

گرامی نامہ ملا۔ خیال تھا کہ ملتان میں ملاقات ہوگی تو جواب عرض کرونگا مگر ایسا نہ ہو سکا انگریزی کتاب چھپ چکی ہے اب رقم کی ضرورت نہیں آپ کی پیش کش کا شکریہ۔

آپ جو رقم ہمیں دینا چاہتے ہیں اس کی "خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس" خرید کر کالجوں کے پروفیسروں کو پہنچائیں بڑا جہاد ہوگا۔ سنی کانفرنس کی کامیابی کی مبارک باد قبول کیجئے۔

والسلام

دعا جو دعا گو

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم جناب رانا صاحب زید مجد کم

۳۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء

سلام مسنون!

آپ کا ڈرافٹ مل گیا تھا شکریہ سو رسالہ دو پیکٹوں میں آپ کو بھیج دیا گیا تھا مل گئے ہونگے آپ کی ہمت مردانہ نے بڑا کام کیا اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے اور دین و دنیا میں ہمیشہ شاد کام رکھے (آمین)

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲
محترم جناب، راناصاحب

۲۸ دسمبر ۱۹۷۸ء

سلام مسنون!

مرکزی مجلس رضا کو وسعت دینے کے لئے کچھ نئے حضرات آگے بڑھے ہیں للذا رکن سازی کی مہم شروع کی ہے دو فارم بھیج رہا ہوں ایک تو آپ ممبر بنیں دوسرے اگر کوئی اور صاحب آمادہ ہوں تو ان سے فارم بھروائیں۔ مرکزی مجلس رضا کا اکاؤنٹ نمبر ۲۰۰۲ حبیب بینک بل روڈ برانچ لاہور ہے۔ عنقریب آپ کو یہ بھی درخواست کی جائیگی کہ جہانیاں میں مجلس کی شاخ قائم کریں۔

والسلام
محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲
محترم جناب راناصاحب

۲۴ اپریل ۱۹۷۹ء

سلام مسنون!

فیضان کا تازہ شمارہ ارسال ہے اس میں ایک مضمون بعنوان "صوبائی قیادت بدلیئے" ہے پڑھیئے اور اس کی تائید میں دفتر فیضان میں خط بھجوایئے

والسلام
محمد موسیٰ

۷۸۶
۹۲
محترم جناب راناصاحب

۲۷ جون ۱۹۷۹ء

سلام مسنون!

گرامی نامہ اور عرفان رضا (از پروفیسر الٰہی بخش اختر اعوان پشاور) کا مسودہ ملا مطالعہ کے بعد فیصلہ کرسکوں گا کہ چھپے گا یا نہیں۔

والسلام
محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم جناب خلیل احمد صاحب

لاہور ۳۰ ستمبر ۱۹۷۹ء

سلام مسنون!

مکتوب گرامی موصول ہوا یاد فرمائی کا شکریہ پچھلے دنوں طبیعت کافی خراب رہی ہے اب آپ کی دعاؤں سے نصف افاقہ ہے لیکن علمی کام بالکل بند ہیں حافظہ غائب ہے تنہائی پسند ہے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم جناب رانا خلیل صاحب زید لطفہ

۱۷ فروری ۱۹۸۰ء

سلام مسنون!

کتابچہ "عرفان ربانی کی ناطق دلیل" ملے تھے جو اہل علم میں تقسیم کئے جارہے ہیں میاں عبدالرشید (کالم نگار نور بصیرت نوائے وقت) کے علاوہ سنی رائٹر گلڈ کے اراکین کو بھی بھجوائے جارہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو مشکور و منظور فرمائے۔ (آمین)

آپ سے اور فانی صاحب سے ایک سخت گلہ ہے وہ یہ کہ آپ فانی صاحب کو پاکستان سنی رائٹر گلڈ کا ممبر نہیں بنواتے اور وہ میرے کہنے سے بنتے نہیں کیا میرا یہ گلہ دور ہو سکتا ہے؟

والسلام

دعا گو و دعا جو

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم المقام جناب رانا صاحب زید لطفہ

۹ ستمبر ۱۹۸۰ء

سلام و رحمت!

ملفوف گرامی نامہ ملا یاد فرمائی کا شکریہ جناب فانی صاحب سے فارم پر کروا کے آپ نے قلعہ فتح کیا جزاک اللہ اور اہل علم کو بھی اس تسبیح میں پرونے کی سعی کریں۔

حضرت علامہ کاظمی شاہ صاحب مد ظلہ کا رسالہ بھیج دیجئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور

احباب کی توجہ سے چھپ جائے گا فضائل درود و سلام ۳۰ عدد روانہ خدمت کردیئے گئے ہیں۔ رسید سے مطلع فرمائیں۔

والسلام
دعاجو محمد موسیٰ عفی عنہ

۸۶/۹۲

محترم المقام جناب رانا صاحب

۱۴ دسمبر ۱۹۸۰ء

سلام و رحمت!

کل ایک عریضہ روانہ خدمت کیا تھا مل گیا ہوگا آج العارف کا ایک پرچہ روانہ کر رہا ہوں اپنی طرز کا سینوں کا یہ پہلا پرچہ ہے۔ میرے خیال میں اس کی مدد کا یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیے کہ ہر آدمی اپنے حلقہ احباب کی خرید کے مطابق بذریعہ وی پی منگوالیا کرے مثلاً آپ کے حلقہ میں پانچ شخص ایسے موجود ہیں جو آپ سے قیمتاً لے سکتے ہیں۔ تو آپ ان سے ہر شمارہ کے ۵ پرچے بذریعہ وی۔ پی منگوالیا کریں۔

والسلام
محمد موسیٰ عفی عنہ

۸۶/۹۲

محترم جناب رانا صاحب

۲۱ جنوری ۱۹۸۱ء

سلام مسنون!

خطبات یوم رضا" جلسہ یوم رضا کی مصروفیت کی وجہ سے چھپ نہ سکے۔ جس وقت شائع ہوں گے فوراً روانہ کردیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ رسالہ " اعلی حضرت کے گیارہ عربی اشعار" مل گیا ہے شکریہ، الرشاد از علامہ پروفیسر سید سلیمانی اشرف بہاری ابھی تک نہیں ملا آپ کی ہدایات ظہور الدین (سیکرٹری مرکزی مجلس رضا) کو پہنچ جائیں گی۔

رسالہ عبارت و استعانت مرکزی مجلس رضا کی طرف سے ایک ہزار چھاپنا ہے اس کی کتابت فوراً بھیج دیں۔

والسلام
محمد موسیٰ عفی عنہ

۸۶/۹۲ مکتوب

محترم المقام جناب رانا صاحب زید مجدکم

یکم فروری ۱۹۸۱ء

سلام مسنون!

والانامہ شرف صدور لایا پروفیسر (محمد مسعود احمد) صاحب کو لکھ دیا ہے کہ "گناہ بے گناہی" کا مسودہ بھیج دیں۔

اس ماہ مجلس کی طرف سے حسب ذیل کتب آرہی ہیں اکرام امام احمد رضا تمہید ایمان (پشتو) الحق المبین (پشتو) اعلی حضرت کی شاعری پر ایک نظریہ چاروں کتابیں پریس جاچکی ہیں۔

اگلے جمعہ کو ایک میٹنگ طلب کی ہے جس میں رضا ٹرسٹ قائم کرنے پر غور کیا جائے گا۔ انشاء اللہ، آپ بھی تجاویز پیش کریں ارادہ ہے کہ زمین خرید کر اس پر ادارہ قائم کردیا جائے جس میں رضا مسجد رضا لائبریری وغیرہ سب کچھ ہو دعا فرمائیں لاکھوں کا خرچ ہے۔

حضرت مفتی تقدس علی خاں صاحب انڈیا سے ۲۴ قلمی رسائل اعلی حضرت لائے ہیں۔ چار مثلث کردی پر ہیں ان کو یکجا مجلس چھاپ رہی ہے پازیٹو بن گئے ہیں ایک رسالہ "تاج توقیت ہے اس کے بھی پازیٹو تیار ہوگئے ہیں دعا کریں جلد از جلد یہ سب کچھ چھپ جائے۔

محترم محمد حمید اللہ صاحب (حمید رائی) کو لکھا ہے کہ آپ سے استفادہ کیا کریں اگر وہ کچھ طلب کیا کریں تو دے دیا کریں۔

والسلام

محمد موسی عفی عنہ

۸۶/۹۲ مکتوب

محترم جناب رانا صاحب زید لطفہ

۵ فروری ۱۹۸۱ء

سلام مسنون!

آپ کی ارسال کردہ کتاب "الرشاد" کے پازیٹو بن گئے ہیں سید نور محمد قادری دیباچہ لکھ رہے ہیں جونہی دیباچہ لکھا اور کتابت ہوگیا کتاب چھپ جائے گی انشاء اللہ تعالی۔

آپ اور فانی صاحب اپنے نام کے ساتھ رکن پاکستان سنی رائٹر گلڈ لکھا کریں اپنی مطبوعات کا ایک ایک نسخہ پاکستان سنی رائٹر گلڈ کے ممبران کو ضرور بھیجا کریں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہٗ

<۸۶

محترم جناب رانا صاحب زید مجدکم

۲۱ فروری ۱۹۸۱ء

سلام و رحمت!

مسودہ گناہ بے گناہی ارسال ہے پہلے اسے بغور پڑھیں حوالے چیک کریں مطالعہ تنقیدی نظر سے کرنا چاہیے پھر اپنی نگرانی میں کتابت کرائیں ہاں یہ خیال رکھیں کہ پروفیسر صاحب کی لکھائی کے مطابق کتابت ہونی چاہیے۔

مسودہ پڑھتے وقت اگر کوئی بات آپ کو کھٹکے تو فوراً پروفیسر صاحب کی طرف رجوع کریں ہر قسم کے اطمینان کے بعد قبلہ فانی صاحب کے سپرد فرمائیں۔

اکرام امام رضا" چھپ چکی ہے الحق المبین (پشتو) مترجمہ مولانا ظاہر شاہ میاں یہ بھی چھپ چکی ہے ہفتہ عشرہ میں آپ کے پاس پہنچ جائیں گی

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

<۸۶/۹۲

محترم جناب رانا صاحب

۲۹ جون ۱۹۸۱ء

سلام و رحمت!

علامہ محمد عالم آسی امرتسری کے متعلق آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ اس سلسلے میں میری طرف رجوع رکھیئے آسی کا معنوی جانشین میں ہوں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

<۸۶/۹۲

محترم جناب خلیل احمد صاحب زید لطفہ

سلام و رحمت!

گرامی نامہ ملا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمتہ کے مکتوب کی فوٹو اسٹیٹ ملی شکریہ!

غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم از علامہ نور بخش توکلی مرحوم منجانب پاکستان سنی رائٹرز گلڈ چھپ چکی ہے جو فروخت کی جائے گی اس کے دو تین نسخے بنرخ تاجرانہ منگوائیں۔ انعامی مقابلے کا پوسٹر ارسال ہے مصنفین سے کتابیں بھجوائیں۔

والسلام   محمد موسیٰ عفی

۷۸۶/۹۲

محترم المقام جناب خلیل احمد صاحب زید لطفہ

سلام مسنون!

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا شیخ ضیاالدین احمد قادری رحمتہ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات نے حوصلہ مندی چھین لی ہے، میں تو ان ہی کی دعاؤں کے سہارے چل رہا تھا آپ ان کیلئے محفل ایصال ثواب کسی مسجد میں منعقد کروائیں۔ آج کے نوائے وقت لاہور میں حضرت مدنی علیہ الرحمتہ کے حالات طبع ہوئے ہیں۔

مولانا محمد شفیع ابن مولانا احمد بخش صادق خلیفہ امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمتہ (ڈیرہ غازی خان) کا خط بھیج رہا ہوں آپ خود ڈیرہ غازی خان تشریف لے جائیں اور تمام خطوط امام احمد رضا اور نوادر خرید لیں۔ رقم مرکزی مجلس ادا کرے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ بہت اہم کام ہے وقت نہ گزر جائے۔

ہندوستان کے سب سے بڑے عربی کے ادیب اور مورخ ڈاکٹر مختارالدین آرزو نے مجھے لکھا ہے کہ میں خطوط اعلیٰ حضرت مرتب کر رہا ہوں آپ مزید خط مہیا کرنے کے علاوہ اس مجموعے کو بھی طبع کرالیں میں نے حامی بھرلی ہے سو آپ ان مولانا صاحب سے جلد از جلد خطوط حاصل کریں اور علامہ اقبال کے خطوط بھی۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶/۹۲

۲۲ نومبر ۱۹۸۱ء

سلام مسنون!

اپنے اشاعتی ادارے کے رجسٹر میں دارالعلوم انجمن نعمانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) بالمقابل تھانہ ٹبی اندرون ٹکسالی گیٹ لاہور کا نام لکھ لیں اور ہر شائع ہونے والی چیز کے براہ راست دو نسخے بھیج دیا کریں۔

اس مدرسے کو زندہ کرنا اور متعارف کرانا ہر سنی کا فرض ہے۔ اگر کوئی شخص پانچ روپے ماہوار کا ممبر مدرسہ نعمانیہ بن سکے تو بنائیں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۸۶ / ۹۲

۱۰ دسمبر ۱۹۸۱ء

محترم المقام جناب رانا صاحب

سلام مسنون!

لفافہ ملا تھا مرسلہ پتوں پر کل ہی چھٹیاں بھیج دی تھیں یوم رضا کے بڑے پوسٹر مل گئے ہونگے لگوا بھی دیئے ہونگے۔ یوم رضا کی مصروفیات بہت ہے دعا فرمائیں قبلہ علامہ کاظمی صاحب کو یوم رضا پر آنے کیلئے یاد دہانی کراتے رہیں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ لاہور

۸۶ / ۹۲

۵ جنوری ۱۹۸۲ء

جناب رانا صاحب

سلام مسنون!

جناب کا ارسال فرمودہ مسودہ مل گیا تھا جو آج گناہ بے گناہی کے ساتھ پریس جا رہا ہے دعا فرمائیں جلد چھپ جائے دائرہ معارف امام احمد رضا اگر پروفیسر مسعود احمد صاحب دیں گے تو ضرور چھاپیں گے۔

گناہ بے گناہی کے ٹائٹل کی وہ کتابت جو ملتان کے کاتب ابن کلیم سے آپ نے لکھوا کر بھیجی تھی وہ مل نہیں رہی آپ کے پاس اس کی جو فوٹو ہے وہ بھیج دیں۔

والسلام

محمد موسیٰ امرتسری عفی عنہ

۹۲/۸۶

لاہور

۳۱ جنوری ۱۹۸۲

جناب خلیل احمد صاحب

السلام علیکم!

علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحب کا مضمون جو علامہ اقبال سے متعلق تھا نوائے وقت ملتان میں چھپا تھا اس کی نقل ہاتھ سے کر کے بھیج دیں آپ کی مرسلہ فوٹو اسٹیٹ اس وقت مل نہیں رہی۔

خواجہ رضی حیدر نے کراچی سے ایک کتابچہ شائع کیا ہے جو ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی صاحب

کے انٹرویوز کا مجموعہ ہے اسے بہت زیادہ تعداد میں منگوالیں۔ وہ اہل علم پروفیسروں اور تاریخ پر کام کرنے والوں کیلئے مفید ہے۔ خواجہ رضی حیدر کا پتا تذکرہ محدث سورتی میں دیکھ لیں۔

السلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۹۲/۸۶

لاہور

۲۳ فروری ۱۹۸۲

محترم المقام جناب رانا صاحب زید مجدکم

سلام ورحمت!

مرسلہ کتب مل چکی ہوں گی؟ خوش خبری یہ ہے کہ وسن پورہ بے قریب ایک خاتون نے ساڑھے پانچ مرلے کا پلاٹ برائے مسجد و مدرسہ و دفتر مرکزی مجلس کو دے دیا ہے مرکزی مجلس رضا کی یہ شاخ ہوگی مرکز کیلئے جگہ کی تلاش جاری رہے گی بہرحال اس شاخ پر بھی پانچ لاکھ کم از کم خرچ ہونگے۔ اب آپ مشورہ دیں اپیل کا مضمون بنا کر روانہ کریں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۸۶/۹۲

محترم جناب رانا صاحب زید لطفہ

۲ مارچ ۱۹۸۲ء

سلام مسنون!

آپ کے والد ماجد کے انتقال کی خبر سے بے حد رنج وملال ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون "والد کا سایہ خدا کی بے بدل نعمت ہے اس محرومی پر آپ سے جس قدر بھی افسوس کیا جائے کم ہے خداوند کریم آپ کو صبر جمیل کی توفیق ورفیق فرمائے اور آں مرحوم کے مدارج بلند فرمائے آمین

بندہ خود حاضر ہو کر تعزیت کرتا مگر میری مجبوریاں سد راہ ہیں امید ہے کہ معاف فرمائیں گے جملہ اہل خانہ کی خدمت میں مضمون واحد

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۹۲/۸۶ء
۲جون ۱۹۸۲

محترم جناب راناصاحب زید لطفہ

سلام مسنون!

رجسٹرڈ لفافہ ملا پوسٹراور ترجمہ قرآن کے بارے میں نوائے وقت کا تراشہ ملا شکریہ۔
آج ایک پوسٹراور تزکرہ فخرجہاں بک پوسٹ روانہ کئے ہیں رسید سے مطلع فرمائیں۔
۲۱جون کو نماز عصر سے مسجد کا افتتاح کیا جائے گا انشاءاللہ تعالی مطبوعہ دعوت نامہ مرسل خدمت ہو گا۔۲۱جون تک رنگ وروغن کے بغیر اندرونی کام نوے فی صد کام مکمل ہو چکا ہو گا تقریبا پنکھے لگیں گے۔ ۱۴ پنکھے پہنچ چکے ہیں وائرنگ ہو رہی ہے انشاءاللہ بجلی کا کنکشن بھی ہفتہ کے اندر مل جائے گا۔دعافرمائیں اگر کوئی امرمانع نہ ہو تو تقریب افتتاح میں ضرور شرکت فرمائیں۔
تعلیقات رضا پریس میں ہیں۔

والسلام
محمد موسیٰ عفی عنہ

۹۲/۸۶ء

۱۱اگست ۱۹۸۲

محترم جناب راناصاحب زید مجدکم

سلام ورحمت!

توحیدوشرک کی اغلاط درست کرادی ہیں آج میاں زبیرصاحب پریس میں پہنچادیں گے۔ انشاالہ تعالی
گناہ بے گناہی کا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے اس کی اغلاط سے مطلع فرمائیں جلدی بھی کریں۔ مجلس رضا کی طرف سے چھپنے والے اوراق بھی ریکارڈ کرلیا کریں۔
الاصلاح پبلیکیشنز کیلئے توحید اور شرک روانہ کی تھیں جو واپس آگئی ہیں اڈریس مکمل تھا۔ہنی اداروں کا حال کچھ ایسا ہی ہے۔

والسلام
محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶، ۹۲

یکم اکتوبر ۱۹۸۲

محترم جناب رانا صاحب

سلام و رحمت!

میاں عبدالرشید کی تالیف "پاکستان کا پس منظر اور پیش منظر" ادارہ تحقیقات پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے چھپ چکی ہے اس میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمتہ پر سات صفحات ہیں ظہور الدین صاحب نے یہ کتب آپ کو وی۔پی کردی ہوگی اگر نہیں کرسکے تو تحریر فرمائیں بھجوادوں۔

کتاب پڑھ کر مصنف کو شکریہ کا خط لکھیں اور ناشرین کو بھی تحریر کریں کہ پہلی بار پاکستان میں صحیح لائنوں پر کام ہوا ہے۔

شرک اور توحید چھپ کر آگئی ہے آج میں عبدالرشید کو بغرض تبصرہ روانہ کردی ہے ملتان کے اخباروں میں آپ خود تبصرے کروالیں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶/۹۲

محترم جناب رانا خلیل احمد صاحب زید لطفہ

۶ نومبر ۱۹۶۲ء

سلام مسنون!

حضرت علامہ کاظمی شاہ صاحب مدظلہ العالی سے یوم رضا کے لیے وقت لینا آپ کا کام ہے ۲ دسمبر ۲۰ صفر کو یوم منایا جائے گا آج ہی بذریعہ فون رابطہ کیجئے ابتدائی پوسٹر متعاقب پہنچ رہا ہے۔

مولانا محمد جلال الدین قادری اعلیٰ حضرت کے تعلیمی نظریات پر مقالہ لکھنے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ ان کی مدد کی جائے لہٰذا دست تعاون بڑھائیے۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم جناب رانا صاحب زید لطفہ

۱۷ نومبر ۱۹۸۲ء سلام مسنون!

آپ ملتان جا کر علامہ کاظمی صاحب کو ملے شکریہ بہ ہر حال یاد دھانی کراتے رہیں میں بھی فون پر رابطہ کرونگا۔

میری بیوی دو سال سے بیمار تھیں آخر آپریشن کرانا پڑا خطرناک آپریشن تھا اللہ تعالیٰ نے کامیابی دی اب رو بصحت ہیں آج سے چار روز قبل میاں زبیر صاحب کے ہاں فرزند تولد ہوا ان کی اہلیہ ابھی ہسپتال میں ہیں یوم رضا کا کام رکا ہوا ہے۔

آپ کے ارسال فرمودہ رسائل یوم رضا کے بعد طبع ہوں گے ڈاکٹر مسعود صاحب نے ایک مسودہ آپ کو بھیجنے کے لئے میرے پاس روانہ کیا ہے دو ایک روز میں بھیج دونگا۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

جناب رانا صاحب زید مجدکم

۷ جنوری ۱۹۸۳ء سلام مسنون!

گرامی نامہ ملا یاد فرمائی کا شکریہ آپ کے سوالات کے جوابات آپ کے خط پر اشارہ لکھ دیئے ہیں جدہ سے آمدہ خطوط و مضامین اور شیر زمان کا لفافہ وغیرہ مرسل خدمت ہیں اب آپ ان سے خود رابطہ کرلیں۔

دائرہ معارف امام احمد رضا کے دو نسخے ارسال ہیں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمتہ کے دو رسالے پریس میں ہیں آپ کے تین رسالے چند دنوں تک پریس پہنچ جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رضا فری ڈسپنسری کا افتتاح ۱۴ جنوری کو ہوگا۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محب مکرم خلیل احمد صاحب

۲۴ اپریل ۱۹۸۳ء

سلام مسنون!

جناب مولانا اختر رضا خاں صاحب زاد لطفہ لاہور میں صبح ۲۵ تاریخ کو تشریف لا رہے

ہیں ان کا قیام یہاں ایک یا دو دن کے لئے ہو گا۔

سید نور محمد قادری کی کتاب "اقبال کا آخری معرکہ" کی کتابت جلد از جلد ارسال کر دیں سید صاحب آج کل لاہور آئے ہوئے ہیں ان کا قیام ۳۰ تک ہو گا۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۸۶
۹۲

محترم جناب رانا صاحب

۲۰ اگست ۱۹۸۳ء

سلام مسنون!

مرکزی مجلس رضا نے کتاب "دعوت فکر" ایک ہزار خریدی ہے تاکہ ممبران کو پہنچائی جاسکے اپنے اپنے علاقے کے لوگ اسے خرید کر تقسیم کریں تو ایک سال میں ایک لاکھ تقسیم ہو سکتی ہے۔

چند ماہ سے آپ میں تبدیلی آگئی ہے جو میرے لئے پریشانی کا باعث ہے پروفیسر مسعود احمد صاحب بھی آپ کے بارے میں دریافت کرتے رہتے ہیں میرے لئے ہمیشہ اور ہر حال میں دعا گو رہیں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۸۶
۹۲

محترم عالی مقام خلیل احمد صاحب زید لطفہ

۲۴ اکتوبر ۱۹۸۳ء

سلام مسنون!

۲۶ نومبر کو یوم رضا ہے اس جلسہ کی دعوت علامہ کاظمی صاحب کو خود جا کر دیجئے میں بیمار ہوں میری مدد کیجئے مادہ فارم بھیج رہا ہوں اس پر کاظمی شاہ صاحب قبلہ کے نام درخواست لکھ لیجئے

حضرت قبلہ کاظمی شاہ صاحب کی تقریر ظہر کے بعد ہو گی اس پروگرام سے مطلع کر دیں تاکید ہے۔

میں کئی ماہ سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہوں اس کی شدت سے ایک آنکھ شدید متاثر ہوئی حتیٰ کہ اس کی بینائی ختم ہو گئی ہے مگر صحت کی امید ہے ماہرین بھی کہتے ہیں کہ علاج مسلسل

، بینائی لوٹ آئے گی انساء اللہ تعالی۔
دعا کرتے رہیں اور کام میں لگے رہیں یوم رضا پر بشرط زندگی ملاقات ہوگی انشاء اللہ تعالی۔
ملتان کے اخبارات میں یوم رضا کی خبریں ضرور لگوائیں پوسٹر نمایاں مقامات پر لگوائیں۔

والسلام
محمد موسی عفی عنہ

۹۲
محترم جناب رانا صاحب زید لطفہ

۲۴ اپریل ۱۹۸۴ء
سلام مسنون!
تاریخ نجد حجاز کے دس نسخے بمد زکواۃ کے حق داروں کو پہنچنے چاہیئیں خواہ مولوی ہوں یا سکولوں کالجوں کے طالب علم بہرحال دیکھ بھال کردیں۔
مجلس کا دستور چھپ چکا ہے دو کاپیاں ارسال ہین۔
۴ تاریخ کی میٹنگ کی اطلاع آپ کو مل چکی ہے میں یہ خط صرف اس لئے آپ ولکھ رہا ہوں کہ رضا فری ڈپنسری اور مدرسہ ضیاء الاسلام کے لئے زکواہ کا بندوبست کریں تاکید ہے مجلس مقروض ہے۔
۴ تاریخ والے اجلاس میں شرکت فرمالیں پھر آپ کے لئے رعایت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالی

محترم جناب رانا صاحب زید لطفہ

۲۷ اگست ۱۹۸۴ء

سلام و رحمت!
گرامی نامہ ملا اللہ تعالی آپ کو سکون قلب عطا کرے اور دین و دنیا کی برکات سے نوازے آمین بہرحال "ہمت بلند دار" کے نسخے کو زیر استعمال رکھیئے
مقصود کائنات کے بارے میں آپ نے خواہ مخواہ کی صفائی پیش کی میاں صاحب نے پتہ نہیں آپ کو کیا کہہ دیا بہرحال آئندہ مجلس عاملہ کی میٹنگ میں ضرور شرکت کیجئے سیر ہو جاتی ہے غم غلط ہو جاتے ہیں

والسلام
محمد موسی عفی عنہ

۷۸۶
۹۲
محترم المقام حضرت رانا صاحب

یکم اکتوبر ۱۹۸۴ء

سلام مسنون!

قبلہ کاظمی صاحب مدظلہ کو یوم رضا کی دعوت دیجئے یہ آپ کی ذمہ داری ہے اسے پورا کیجئے اگر مناسب سمجھیں تو ایک بینر کپڑے کا خانیوال یا جہانیاں میں لگوادیں یہ کام آسنی دور کرکے ہی ہو سکتے ہیں میں تو بیمار ہوں لہٰذا اب صدر اور نائب صدر نے ہی یہ سب کام سرانجام دینے ہیں۔

۷۸۶
۹۲
محترم المقام رانا صاحب زید مجدکم

۱۰ نومبر ۱۹۸۴ء

سلام مسنون!

آپ حضرت قبلہ کاظمی صاحب کو ایک بار پھر ملیں یاد دہانی کرائیں آپ کو ہر وقت یاد رہنا چاہیے کہ آپ مجلس کے سینئر نائب صدر ہیں اپنے فرض اور اختیارات کو پہنچانا کریں فون پر بھی بات ہو سکتی ہے مولانا نور احمد ریاض سے بھی مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲
محترم رانا صاحب زید لطفہ

۳۰ نومبر ۱۹۸۴ء

سلام مسنون!

آپ بعجلت واپس چلے گئے بات چیت کے لئے چند منٹ بھی نہ نکالے۔ خیر!

حضرت قبلہ کاظمی صاحب کے ایک مرید کا خط لف ہذا ہے انہیں لکھ دیا ہے کہ رانا خلیل احمد سے رابطہ پیدا کریں۔ باقی سب ٹھیک ہے دعاؤں کا سخت محتاج ہوں۔

والسلام

محمد موسیٰ عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم جناب رانا صاحب

۸ جنوری ۱۹۸۵ء

سلام مسنون!

محترم من! آپ اپنی تالیف کردہ نماز کی کتاب کو فانی صاحب سے ہی درست کروائیے تاکہ اس کا حسن برقرار رہے کلمہ جو ایک رہ گیا ہے پورا نیا صفحہ لکھوائیں تحمید کو تجید ہی لکھا گیا ہے

نماز کے درود میں سیدنا کا اضافہ کردیں جتنی جلدی آپ صحت کر کے بھیجیں گے اتنی جلدی ہی چھپے گی اب آپ کی طرف سے دیر ہو گی۔

حضرت کاظمی شاہ صاحب کی علالت کی اطلاع سے تشویش ہوئی۔ اللہ تعالی انہیں شفائے عاجلہ و کاملہ عطا کرے ان دم غنیمت ہے۔

یادگار حسنین کے بارے میں پروفیسر صاحب ناراضی کا اظہار کر رہے ہیں جلد توجہ کیجئے۔

والسلام

محمو موسی عفی عنہ

۷۸۶
۹۲

محترم جناب رانا صاحب

۲۹ مئی ۱۹۸۵ء

سلام مسنون!

نماز کی اغلاط سوچ سمجھ کر لگوائیں ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کسی نے اصلاح ہی غلط دی ہو کسی کو استاد اور راہبر مقرر کریں۔ اس کی زندگی بھر ضرورت رہتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ جہانیاں میں کوئی علمی آدمی نہیں ہے

حضرت ضیاء الدین احمد مہاجر مدنی سے متعلق مضامین کی کتابت سے پہلے مضامین کے بارے میں پوچھ لیا کریں حضرت مدنی کی ذات اور عقیدہ کے بارے میں ہر بات کہنی ہے حضرت مدنی کے خلفاء کی لسٹ والا مضمون مجھے دکھائے بغیر کتابت نہ کرائیں۔

مسجد رضا پر ایک اور چھت پڑ گئی ہے تزئین کا بقیہ کام بھی مکمل ہو جائے گا انشاء اللہ تعالی ایک لاکھ سے زائد کا خرچہ ہے

والسلام

محمد موسی عفی عنہ